طلبِ اولاد

(طلبِ اولاد، حفاظتِ حمل، بانجھ پن کا علاج)

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔حیدرآباد

Rs. 8

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم﴾

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

حصولِ اولاد کے وظائف :

(☆) ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ﴾

(الانبیاء/۸۹) پروردگار ! مت چھوڑ مجھے لاوارث (اکیلا۔ بےاولاد) اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ (معارف القرآن۔حضور محدث اعظم ہند)

یہ دُعا حصولِ اولاد کے لئے نہایت ہی مفید ہے کیونکہ یہ دُعا حضرت زکریا علیہ السلام نے مانگی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کو بڑھاپے میں حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنی تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھنے اور منصب کو سنبھالنے کے لئے اولاد طلب فرمائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے چونکہ حضرت زکریا علیہ السلام کو اپنی حکمت سے اولاد دی تھی اس لئے جو بھی اولاد سے ناامید ہو جائے وہ یہ دُعا پڑھے۔

اس دُعا کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کوئی وقت مقرر کرلے جس میں کوئی

دوسرا مداخلت نہ کر سکے۔ اگر عشاء کے بعد پڑھے تو بہتر ہے مقررہ وقت پر اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں یہ دُعا (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھے اِن شآءاللہ (۴۰) دن تک یہ عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو اولاد عطا فرمائے گا۔ جو مرد یا عورت یہ دُعا بذات خود نہ پڑھ سکے تو وہ کسی نیک و صالح انسان سے پڑھائے اور اس سے دُعا کروائے تو اُس کی مراد ضرور پوری ہوگی۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو ہر نماز کے بعد مراد پوری ہونے تک گیارہ مرتبہ دُعا پڑھا کرے۔

(☆) ﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ﴾ (الصّٰفّٰت/۱۰۰)

پروردگار ! بخش دے مجھے (صالح اولاد) لیاقت والی اولاد (معارف القرآن)

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنے رب سے دُعا کر رہے ہیں کہ مجھے نیک بیٹا عطا فرما جو اُن لوگوں میں سے ہو جو تیری اطاعت کرتے ہیں اور تیری نافرمانی نہیں کرتے۔ نیک و صالح اولاد اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

اگر نیک بخت اولاد کی تمنا ہو تو اس آیت کریمہ کو (۳۹۴۳) مرتبہ پڑھ کر آداب شریعت کے مطابق بیوی سے ہمبستر ہو اِن شآءاللہ اولاد صالح

پیدا ہوگی اور اگر بچے ہوتے ہی نہیں ہوں تو میاں بیوی دونوں کثرت سے ہر وقت (خصوصاً نمازوں کے بعد) اُس دُعا کو پڑھنا شروع کرے۔

(☆) ﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾ (آل عمران/۳۸) پروردگار ! مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد دے۔ بیشک تو دُعا کا سننے والا ہے۔ (معارف القرآن)

وہ دُعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں جو بزرگوں سے منقول ہوں کیونکہ اُن الفاظ میں تاثیر ہوتی ہے زکریا علیہ السلام نے اُن الفاظ سے دُعا مانگی جو ابراہیم علیہ السلام سے منقول تھے۔ اولیاء اللہ کے قرب میں دُعا جلد قبول ہوتی ہے کیونکہ زکریا علیہ السلام نے اللہ کی ولیہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے پاس کھڑے ہو کر دُعا مانگی۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے تو میں فلسطین سے چل کر امام اعظم ابوحنیفہ کی قبر پر بغداد شریف آتا ہوں اور دو رکعت پڑھ کر اُن کی قبر شریف کے پاس دُعا مانگتا ہوں تو میری حاجت بہت جلد پوری ہوتی ہے۔ (مقدمہ شامی)

جس کو اولاد سے محرومی ہو' اُسے روزانہ (۲۵۳۰) مرتبہ یہ آیت پڑھنی چاہیئے اِن شآءاللہ' اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا

(☆) جو کوئی اولاد کی نعمت سے محروم ہو اور اولاد کی شدید خواہش رکھتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ روزانہ نماز عشاء کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص ﴿قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ .... ﴾ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اولاد کے حصول کی دُعا مانگے' (۱۰) یوم تک بلا ناغہ یہ عمل کرے' چاند کے مہینے کی پہلی جمعرات کی شب سے اس عمل کا آغاز کرے اِن شآءاللہ اُس کی دُعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی اور جلد ہی اولاد کی نعمت سے سرفراز ہوگا۔

جائز مُراد کا مجرب واکسیر عمل: ﴿اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ﴾ (النمل/۶۲) (بتاؤ) کون قبول کرتا ہے بیقرار کی دُعا (بیکس کی پُکار) جب وہ اُسے پُکارے اور (کون) تکلیف دُور کرتا ہے۔ (۴۰) دن تک روزانہ بعد نماز عشاء (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں اِن شآءاللہ ہر جائز مراد بَر آئے گی' اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف

اولاد کے لئے مجرب عمل : ان آیات کو عورت یا مرد (۱۰۰۰) مرتبہ بحضور قلب پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پیا کریں اِن شآءاللہ اولاد ضرور ہوگی ﴿وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ طِیۡنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ۚ ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَکَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَکَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِیۡنَ ﴾ (المؤمنون/۱۴) اور بیشک ہم نے پیدا فرمایا ایک انسان کو منتخب مٹی سے پھر بناتے رہے ہم اسے ایک قطرہ ایک مضبوط مقام میں' پھر بنادیتے رہے قطرہ کو گاڑھا خون' پھر گاڑھے خون کو بوٹی' پھر بوٹی کو ہڈیاں' پھر پہنا دیا کئے ہڈیوں کو گوشت' پھر ابھارتے رہے اور صورت سے۔تو کیسی برکت دکھائی اللہ نے نہایت خوب پیدا کرنے والا۔ (معارف القرآن)

(☆) ان آیات کو لکھ کر پانی میں ڈال کر دھوئیں اور پیتے رہیں۔ پانی پر دم کر کے بھی پیتے رہیں اور ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ گلے میں ڈالیں کہ

ناف سے نیچے رہے۔ ﴿یٰزَکَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ ِۨ اسۡمُهٗ یَحۡیٰی لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا ۚ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّکَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡکِبَرِ عِتِیًّا ۚ قَالَ کَذٰلِکَ قَالَ رَبُّکَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُکَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَکُ شَیۡئًا ﴾ (مریم/۹) اے زکریا ہم تجھے خوشی سناتے ہیں ایک لڑکے کی جن کا نام یحییٰ ہے۔اس کے پہلے ہم نے اس نام کا (ہمنامی) کوئی نہ کیا۔عرض کی ! اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کہاں سے ہوگا میری عورت تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے سوکھ جانے کی حالت کو پہونچ گیا۔ فرمایا ایسا ہی ہے۔تیرے رب نے فرمایا وہ مجھے آسان ہے اور میں نے تو اس سے پہلے تجھے اس وقت بنایا جب تو کچھ بھی نہ تھا۔ (کنزالایمان)

(☆) ﴿فَاِنَّا خَلَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَیۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَیِّنَ لَکُمۡ ؕ وَنُقِرُّ فِی الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ﴾ (الحج/۵) بلاشبہ ہم نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے پھر پانی کی بوند سے پھر گاڑھے خون سے پھر لوتھڑے سے صورت

پوری بنی یا بے بنی تاکہ ہم تمہارے لئے اپنی نشانیاں ظاہر فرمائیں اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں ماؤں کے پیٹ میں جسے چاہیں ایک مقررہ وقت تک۔ (معارف القرآن) قیامِ حمل کے لئے سات تار کا تاگہ جو عورت کے پاؤں کی اُنگلی سے پیشانی کے بال تک ہو' (۲۱) مرتبہ پڑھ کر تعویذ بنادے اور عورت کی کمر پر تا قیام حمل باندھے۔ (عملیاتِ اشرفی)

تعویذ AMULET / CHARM :

گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے جب کہ وہ تعویذ جائز ہو یعنی آیات قرآنیہ یا اسمائے الٰہیہ یا اُن دُعاؤں یا تحریروں پر مشتمل ہوں جو بزرگان دین سے ماثور و منقول ہیں یا کسی اسم کا نقش مظہر یا مضمر (ہندسوں) میں لکھا جائے۔ اور اگر اس تعویذ میں ناجائز الفاظ لکھے ہوں یا شرک و کفر کے الفاظ پر مشتمل ہوں یا تعویذ دینے والا قابل اعتبار آدمی نہیں، حلال حرام اور جائز و ناجائز میں امتیاز نہیں رکھتا تو ایسے تعویذ لکھنا بھی ناجائز ہے اور اس کا لینا اور باندھنا بھی ناجائز اور گناہ ہے۔بعض عورتیں تعویذ گنڈوں کے لئے

ماری ماری پھرتی ہیں اور غلط جگہ پر پہنچ جاتی ہیں۔ ان باتوں کا خاص خیال رکھیں ورنہ فائدہ درکنار، الٹا نقصان اُٹھائیں گی اور خواہ مخواہ گناہ میں پڑیں گی۔ شعبدے باز جاہل بہروپیوں اور نیونچوڑ عاملوں سے بچیں۔

وہ تعویذات اور آیات واحادیث یا دُعائیں جو بزرگانِ دین کے معمولات میں رہیں رکابی میں لکھ کر مریض کو بہ نیت شفا پلانا بھی جائز ہے۔

جنب اور حیض ونفاس والی عورتیں بھی تعویذات کو گلے میں پہن سکتی ہیں جس انگوٹھی پر کوئی متبرک نام لکھا ہو یا تعویذ پہن کر بیت الخلاء جانے سے بچنا چاہئے۔ (فتاویٰ رضویہ)

فرزند صالح پیدا ہونے کا عمل: اگر کسی شخص کی خواہش ہو کہ اس کے ہاں لڑکا ہو تو اُسے چاہئے کہ اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے **یَا مُبْدِئُ** (۱۰۰) مرتبہ پڑھے اور بیوی بھی پڑھے اس کے بعد میں بیوی اپنے اُوپر چادر ڈال کر صحبت کریں اِن شآءَ اللہُ اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے فرزند عطا فرمائے گا۔ اگر حمل کے بعد عورت اس اسم کو بچے کی

پیدائش تک پڑھتی رہے تو بچہ بالکل آسانی سے صحیح سلامت پیدا ہوگا۔

(☆) جو عورت حاملہ ہو اس کے پیٹ پر صبح کے وقت اس کا شوہر (۱۹) مرتبہ **اَلْمُبْدِئُ** شہادت کی اُنگلی سے لکھے تو بفضلہٖ تعالیٰ حمل گرنے کا خوف جاتا رہے گا اور جس کا حمل دیر تک رہے یعنی نو مہینے سے زیادہ گزر جائے تو اس عورت کے پیٹ پر لکھنے سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔ (وظائف رضویہ)

(☆) ایسا مرد یا عورت جن کے ہاں اولاد پیدا نہ ہوتی ہو تو انہیں چاہئے کہ جمعرات کا نفلی روزہ رکھیں اور جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کے وقت **یَاخَالِقُ** ۴۳۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ اول آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں اور بعد میں اللہ تعالیٰ کے حضور اولاد صالح کی دُعا کریں اِن شاءاللہ دُعا قبول ہوگی اور انہیں اولاد نرینہ حاصل ہوگی۔

سعادت منداولاد کا ہونا: حمل ظاہر ہونے کے بعد حاملہ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحُ** پڑھنا

شروع کردے اور بچے کی ولادت تک پڑھتی رہے اِن شاءاللہ اس وظیفہ کی برکت سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ ساری عمر ماں باپ کا فرمانبردار رہے گا اور اس کے اخلاق پاکیزہ ہوں گے اگر عورت خود نہ پڑھ سکے تو کوئی اور اس عمل کو پڑھ کر پانی دم کر کے اُسے پلائے۔

اولاد نرینہ (بیٹا) پیدا ہونا: جس مرد یا عورت کی تمنا ہو کہ اس کے ہاں اولاد نرینہ ہی پیدا ہو تو اسے چاہئے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کے پیدا ہونے تک **یَاوَاحِدُ** (۱۹۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے اور ہر روز پڑھائی کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور اولاد نرینہ کی التجا کرے اِن شآءَاللہ نیک بیٹا پیدا ہوگا۔

(☆) اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہو تو اُسے چاہئے کہ (۴۰) دن تک **یَااَوَّلُ** (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز سجدے میں سر رکھ کر پڑھائی کے بعد دُعا مانگے اِن شآءَاللہ لڑکا پیدا ہوگا اور اس کا نام عبدالاول رکھے تو مناسب ہوگا۔

(☆) عورت جب حیض سے فارغ ہو تو تین دن برابر روزہ رکھے اور **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَامُصَوِّرُ** کا ورد ۲۳۶ مرتبہ روزانہ کرے۔ جب تک بچہ حمل میں نہ آجائے ناغہ نہ کرے۔

(☆) جو بھی خلوت میں ۲۳۶ مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَامَاجِدُ** کا ہمیشہ ورد رکھے گا فرزند ضرور ہوگا اِن شآءاللہ عالم ومتقی ہوگا۔

(☆) جو چاہے کہ اس کی عورت کے حمل میں لڑکا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنا ہاتھ اپنی عورت کے پیٹ پر رکھ کر کہے **اِن کان ذکراً فقد سمیته محمداً** اگر لڑکا ہے تو میں نے اُس کا نام محمد رکھا۔
جب لڑکا پیدا ہوجائے تو اس کا نام محمد رکھے۔ (احکام شریعت)

(☆) امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں: جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اُس کے پیٹ پر اُس کا شوہر (۷۰) مرتبہ اُنگلی سے گول دائرہ بنائے اور ہر دائرہ کے ساتھ **یا متینُ** کہے۔ (القول الجمیل)

لڑکیوں کی پیدائش پرغم کرنا مشرکین کا طریقہ ہے

عموماً انسان لڑکیوں کے مقابل لڑکوں کو پسند کرتا ہے' یہ ممنوع نہیں۔ ہاں لڑکیوں سے گھبرانا انہیں ناقدری اور حقارت سے گھر میں رکھنا یہ بُرا ہے' مشرکین کا طریقہ ہے۔ انبیاءِ کرام نے اپنی تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھنے اور منصب کوسنبھالنے کے لئے بیٹے کی دُعائیں مانگی ہیں :

ابراہیم علیہ السلام نے دُعا کی ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾

زکریا علیہ السلام نے دُعا کی ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾

اور دُعا کی ﴿فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ﴾

عام طور پر لڑکے کی پیدائش پر خوشی اور لڑکی کی پیدائش پر رنج منایا جاتا ہے لڑکی کی پیدائش کو بُرا سمجھنا کافروں کا طریقہ ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا ﴿ظل وجهه مسودا﴾ جب کافروں کو لڑکی کی پیدائش کی خبر دی جائے تو مارے غصہ کے اُن کا منہ سیاہ پڑ جاتا ہے۔ اور اس سلسلہ میں بعض شوہر اور رشتہ کے لوگ لڑکی پیدا ہونے کی وجہ سے عورت پر ظلم کرتے ہیں اور

اُسے منحوس سمجھتے ہیں اور اچھے سلوک میں کمی کر دیتے ہیں۔ یہ سخت ناجائز حرام اور ظلم عظیم ہے۔ عورت میں اس کا کیا قصور۔ حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا جسے اللہ تعالیٰ نے دو لڑکیاں دیں اور وہ اُن کی خوش دلی کے ساتھ تربیت کرے تو یہ لڑکیاں اس کے لئے جہنّم کی آگ کے لئے روک ہو جائیں گی۔ (بخاری شریف)

جس نے اپنی دو لڑکیوں کی بہتر طریقہ سے پرورش کی تو وہ حضور ﷺ کے پاس ہوں گے۔ جیسے دو انگلیاں قریب قریب ہوتی ہیں۔ (مسلم شریف)

صاحبِ اولاد ہونے کا وظیفہ۔ استغفار سے علاج :

حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ اپنی مبارک مجلس میں رونق افروز تھے اور حضرت ربیع بن صبیح رضی اللہ عنہ حاضرِ خدمت تھے اتنے میں ایک شخص خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر یہ عرض کیا کہ اے ابنِ رسول اللہ ! ہماری بستی میں امسال بارش کی ایک بوند بھی نہیں گری اور شدید قحط کا سامنا ہو گیا ہے کوئی ایسا عمل مجھ کو تعلیم فرمائیے تا کہ بارش ہو جائے۔

آپ نے فرمایا کہ تم استغفار پڑھو۔ اتنے میں دوسرا شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اے فرزند بتول ! میں غریبی اور افلاس سے عاجز و لاچار ہو چکا ہوں مجھے وسعتِ رزق کے لئے کوئی دُعا تعلیم فرمائیے۔ آپ نے اُس کو بھی استغفار پڑھنے کا حکم دیا۔ یہ شخص اُٹھا ہی تھا کہ ایک تیسرا حاجت مند آ گیا اور فریاد کرنے لگا کہ اے امام ! میں اولاد سے محروم ہوں مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے کہ میں صاحبِ اولاد ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا کہ تم بھی استغفار کا وظیفہ پڑھا کرو۔ چند لمحے نہیں گذرے تھے کہ چوتھا مصیبت زدہ آن پہونچا اور رو رو کر اپنا دُکھڑا سنانے لگا۔ کہا' اے سردارِ اہلبیت ! میری زمین اس قدر بنجر ہو گئی ہے کہ اس میں نہ کھیتی اُگتی ہے نہ باغ لگتا ہے اس کے لئے کوئی وظیفہ بتا دیجئے۔ آپ نے اس سے بھی ارشاد فرمایا کہ تم استغفار پڑھا کرو۔ یہ منظر دیکھ کر حضرت ربیع بن صبیح ضبط نہ کر سکے اور عرض کیا کہ اے امام ! ان چاروں حاجتمندوں کی حاجتیں الگ الگ تھیں مگر آپ نے اُن سب کو ایک ہی تعلیم فرمایا' یہ کیا معاملہ ہے؟ سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے

فرمایا کہ اے ربیع بن صبیح : کیا تمہیں سورۂ نوح کی یہ آیت یاد نہیں ہے جس میں استغفار کے یہ چار فوائد موجود ہیں:

(۱) بارش ہونا (۲) مالدار ہونا (۳) اولاد ہونا (۴) باغات لگنا۔

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا﴾ (نوح/۱۰) میں (سیدنا نوح علیہ السلام) نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو' وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ برسائے گا اُوپر سے تم پر موسلا دھار بارش اور بڑھائے گا تمہیں مال اور بیٹوں میں اور بنا دے گا تمہارے لئے باغ اور کر دے گا تمہارے لئے نہریں۔ (معارف القرآن)

(☆) سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو آپ سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ایک ملازم نے کہا کہ میں ایک مالدار آدمی ہوں مگر میرے ہاں کوئی اولاد نہیں ہے۔ کوئی ایسا وظیفہ بتائیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا: استغفار پڑھا کرو۔ اس نے استغفار کی

اور اتنی کثرت سے کی کہ روزانہ سات سو مرتبہ استغفار پڑھنے لگا۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اُسے دس بیٹے عطا فرمائے۔
(خزائن العرفان حاشیہ سورۂ ہود آیت/۵۲)

کلمہ استغفار **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ**

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

استغفار : **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ**

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش (معافی) مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

حمل کا ٹھہرنا اور بانجھ پن کا علاج :

اللہ تعالیٰ **اَلْمُصَوِّرُ** (ہر ایک کو صورت دینے والا ہے) یعنی جس طرح چاہتا ہے اس قسم کی شکل عطا فرما دیتا ہے ﴿**هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ**﴾ (آل عمران/۶) (اللہ تعالیٰ) وہی ہے جو تمہاری تصویریں بناتا ہے (ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہتا ہے

(☆) جس عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو یا حمل نہ رہتا ہو تو چاہئے کہ سات دن روزہ رکھے افطار کے وقت (۲۱) مرتبہ **یَا مُصَوِّرُ** پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے اِن شاء اللہ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔ (وظائف رضویہ)

(☆) جو کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے دس مرتبہ **المتکبر** پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے فرزند عنایت فرمائے۔ (وظائف رضویہ)

(☆) جس عورت کا حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو اور اکثر اوقات اسی پریشانی کا سامنا رہتا ہو تو حمل ٹھہرنے کے بعد **یَا حَیُّ یَاحَافِظُ یَامُصَوِّرُ** ۴۰ دن تک روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ ایک مقررہ وقت اور مقررہ مقام پر پڑھے ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حمل محفوظ رہے گا۔

(☆) اگر بانجھ عورت (۷) دن تک ایام حیض میں طشتری پر اس آیت کو لکھ کر پیتی رہے اور جب پاک ہو کر غسل کرے، شوہر کے پاس جائے، تین ماہ تک ہر مہینہ ایسا ہی کرے اِن شآء اللہ صاحبِ اولاد ہو جائے گی ﴿**لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِھٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ**﴾ (البلد) میں قسم فرماتا ہوں اس شہر کی اس حال میں کہ (اے محبوب) آپ اس شہر میں جلوہ فرما ہیں۔ اور قسم والد کی اور (اس کی) اولاد کی۔

(☆) اچھے قسم کا ایک انار لے کر اُس کے چار ٹکڑے کریں ہر ٹکڑے پر سورۂ **یٰسٓ** پڑھے اور اس پر دم کرتا جائے، اس کے بعد پاؤ بھر کشمش اور پاؤ بھر بھنے ہوئے چنے لے کر فاتحہ دیں اور کشمش اور چنے بچوں میں تقسیم کر دیں اور انار کا ایک ٹکڑا مرد کھائے اور ایک عورت کھائے۔ شب کو

مباشرت کریں۔ صبح انار کے بقیہ دو ٹکڑے، دونوں مرد اور عورت کھالیں اور غسل کر کے نماز فجر ادا کریں۔ اس عمل سے اِن شآء اللہ اولاد ضرور ہوگی۔ (شمع شبستان رضا)

حاملہ کی کمزوری کا علاج : ایسی عورت جو حمل کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہو یا بچے کی پیدائش کے بعد اس کے جسم میں طاقت نہ آ رہی ہو تو اسے **یَا قَوِیُّ** ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے سات دن تک پلائیں اِن شآء اللہ حمل کی کمزوری دور ہو جائے گی اور اس کے جسم کی طاقت بحال ہو جائے گی۔

اسقاطِ حمل سے حفاظت کے لئے مجرب المجرب ہے :

(☆) جس عورت کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں یا بچہ جیتا نہ ہو اس کے لئے دوشنبہ کے دن دوپہر کو اجوائن اور کالی مرچ پر سورۂ والشّمس کو چالیس بار پڑھے، ہر بار اول و آخر درود شریف پڑھے اور اجوائن اور مرچوں کو حاملہ، ایامِ حمل سے دودھ چھڑانے تک برابر کھایا کرے۔ (اعمال رضا)

(☆) اگر کسی عورت کے کچے حمل گر جاتے ہیں تو کالی مرچ اور اجوائن پر (۷۰) مرتبہ ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۚ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ﴾ پڑھے پھر سورۂ کافرون (۷) مرتبہ، سورۂ مزمل (۷) مرتبہ اور سورۂ الم نشرح (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ (۷) دانہ کالی مرچ اور تھوڑی اجوائن بانجھ عورت کو کھلائے اور حاملہ تا وضع حمل کھاتی رہے، نہایت مجرب ہے۔

(☆) (۴۰) لونگیں لے کر ایک ایک پر سات سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اُس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیئے۔ اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ سوئے اِن شآء اللہ ضرور اولاد ہوگی۔ ﴿اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۚ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ اِذَآ اَخْرَجَ

يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ﴾ (النور/۴۰) یا جیسے اندھیریاں کسی کنڈ والے دریا میں، جسے ڈھانپے ہے موج اس کے اوپر پھر موج اس کے اوپر بادل۔ تاریکیاں ہیں ایک پر ایک۔ جہاں اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھ نہ پایا اور جسے اللہ نور نہ دے اس کے لئے کہیں نور نہیں۔ (معارف القرآن)

استقرار حمل کے لئے مجرب ہے :

اگر حمل گر جاتا ہو تو یہ آیت کریمہ اور سورۂ کافرون کسم کے رنگے تاگے کے (۱۱) تار جو عورت کے سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک ہوں پڑھ پڑھ کر (۹) گرہیں لگالے۔ یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالے (مجموعہ اعمال رضا)

﴿وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ﴾ (النحل/۱۲۷) اور اے محبوب تم صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے فریبوں سے دل تنگ نہ

ہو۔ بیشک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔

(☆) معین حمل و حمل خام کی روک کے لئے (اگر کسی عورت کو ہمیشہ خون جاری رہتا ہو تو) یہ آیت کریمہ لکھ کر کمر میں باندھے اور سات دن روزانہ حاملہ کو پلائیں (مجموعہ اعمال رضا)

﴿اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۚ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۚ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ (الطارق/۴)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (یوسف/۶۴)

حمل کی حفاظت :

اگر حمل گِر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس آیت کو پڑھتے رہیں یا لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شآء اللہ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا ﴿اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ﴾ (الرعد/۸) اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ پیٹ گھٹتے اور بڑھتے ہیں اور اس کے نزدیک ہر چیز ایک

اندازے سے ہے۔ (کنز الایمان)

(☆) حفظِ حمل کے لئے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں بہت مفید ہے ﴿يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ﴾ (الحج/۱) اے لوگو اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی (بھاری) چیز ہے۔ (کنز الایمان)

(☆) برائے حملِ استقاط گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر تعویذ بنا کر ہر مرتبہ ایک گرہ دیں اور عورت کی کمر میں باندھیں، پانی پر بھی دم کر کے پلائیں۔

(☆) جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ حاملہ دوران حمل جملہ قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے اور آنے والا بچہ صحتمند دُنیا میں آئے تو اس مقصد کے لئے روزانہ بعد نماز فجر تین مرتبہ سورۂ ملک (اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف) پڑھ کر پانی پلائیں اور یہ پانی حاملہ نہار منہ استعمال کرے۔ یہ عمل (۴۱) دن تک مسلسل کرنا لازمی ہے۔

(☆) رَقِيْبٌ وہ حافظ جس کی حفاظت سے کوئی چیز ایک لمحہ کے لئے باہر نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ رَقِيْبٌ ہے کیونکہ وہ اپنی مخلوق کی ہر چیز کا نگہبان اور

محافظ ہے ہر ادنیٰ اور پوشیدہ چیز کی نگہبانی کرتا ہے کوئی چیز کسی وقت بھی اس کی نظر سے اوجھل نہیں۔

یـا رقیب حمل کی حفاظت کے لئے بہت مفید ہے اس لئے اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو **یـا رقیب** گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر سبز الا ئچی دم کر کے دے دیں اور وہ الا ئچی اُسے کھلا دیں' سات دن تک یہی عمل کریں ان شآء اللہ حمل حفاظت سے رہے گا۔

(☆) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک (۹۹) مرتبہ **یـا مُبْدِئُ** پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے وِرد سے جلد بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔

حمل ساقط ہونے پر اجر : حضور ﷺ نے فرمایا' قسم اس کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ کچا بچہ جو گر جاتا ہے اگر ثوابِ الٰہی کی امید میں اس کی ماں صبر کرے تو وہ اپنی نال سے اپنی ماں

کو جنت میں کھینچ کر لے جائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ)

حفاظتِ اولاد : جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں تو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ (۱۶۰) مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر پہنے رہے اور جب بچہ پیدا ہو تو سات مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے تو ان شآء اللہ بچے محفوظ رہیں گے اور اس کے جان و مال کی بفضل خداوندی حفاظت ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

دودھ کم ہونا : یہ دونوں آیتیں نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر ماش کی دال میں کھلائیں ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ﴾ (البقرۃ/۲۳۲) اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال' یہ (اس) کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ ﴿وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ﴾ (النحل/٦٦) اور بیشک چوپایوں میں تمہارے لئے مقامِ

غور ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اُس چیز میں سے جو اُن کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ خوشگوار' پینے والوں کے لئے۔

حاملہ عورتوں کے لئے کھجور کی شکل میں آئرن کیپسول : حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے نزدیک نفاس والی عورت کے لئے کھجور کے برابر کوئی شفا نہیں اور نہ ہی شہد کے برابر مریض کے لئے کوئی شے۔ نفاس میں جب عورت کی غذا (کھجور یا چھوارے) ہوتی ہے اس کا بچہ بردبار ہوتا ہے۔

فی فال وٹ کیپسول حاملہ خواتین دورانِ حمل فولاد (آئرن) کی کمی کو پورا کرنے لئے استعمال کرتی ہیں۔ اگر روزانہ ایک کھجور حاملہ خواتین کھایا کریں تو اس کا اثر حاملہ کے تمام اعضاء پر مثبت پڑتا ہے اور ساتھ ہی بچہ کو بھی بہت تقویت پہنچتی ہے۔ جو خواتین کھجور کا استعمال کریں گی ان کے حمل کی پیچیدگیاں ختم ہو جائیں گی اور وضع حمل کے خطرات کم ہو جائیں گے۔ (سنت نبوی اور جدید سائنس)

تربیت اولاد

اہل علم و دانش سے یہ حقیقت پوشیدہ نہیں کہ بچے کی پہلی درسگاہ ماں کی گود ہے اور جیسے افکار و اعمال ماں کے ہوں گے اولاد پر اس کا اثر ضرور آئے گا۔ جب تک خواتین اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی فرمانبردار رہیں امام حسنؓ' امام حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) غوث اعظمؒ' امام غزالیؒ' محمد بن قاسمؒ' مجدد الف ثانیؒ' شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ' شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ' امام احمد رضا بریلوی اور محدث اعظم سید محمد اشرفی جیلانی (رحمہم اللہ تعالیٰ) جیسے فرزندان اسلام پیدا ہوتے رہے۔ ڈاکٹر اقبال کے ایک شعر کا مفہوم یہ ہے'اے عورت! تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرح با حیا اور باپردہ ہو جا' تاکہ تیری گود میں ایسا فرزند آئے جو امام حسین کی صفات کا مظہر ہو'۔

ہر شخص پر فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو' اپنی اولاد' اپنی بیوی اور اپنے خدام کو عذاب جہنم سے بچانے کی کوشش کرے۔ اچھی باتیں سکھائیں' دین کی تعلیم دیں۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ باپ پر اولاد کا حق یہ ہے کہ جب وہ پیدا ہوں تو اُن کے لئے عمدہ نام تجویز کرے۔ جب وہ بڑے ہوں تو انہیں تعلیم

دے اور جب وہ بالغ ہوں تو اُن کی شادی کرے۔ دوسرا فرمان نبوی ہے کہ کسی باپ نے اپنے بچے کو حسنِ ادب سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی اُمت کو حکم دیا جب تمہارے بچے سات سال کے ہوجائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کے ہوجائیں اور نماز نہ پڑھیں تو انہیں مار کر پڑھاؤ اور اسی عمر میں اُن کی خواب گاہیں (بستر) الگ کردو۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ والدین کے لئے یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ وہ اپنی لڑکی کی صحیح تربیت کریں، دینی تعلیم کی روشنی اور علم کے زیور سے آراستہ کریں، اس تربیت و تعلیم پر اس کا مستقبل ماموں و محفوظ ہے اور یہ بتلائیں کہ اُسے شوہر اور سسرالی رشتہ داروں کے ساتھ کس طرح زندگی گزارنی چاہئے۔ اگر اس سلسلے میں ماں باپ کوتاہی کریں گے تو اولاد جو کچھ بھی کرے گی اُس کے ذمہ دار والدین ہوں گے اور بدنام بھی وہی ہوں گے۔ (احیاء العلوم)

☆ بچوں سے پیار و محبت کریں ہر معاملہ میں اُن سے شفقت کا برتاؤ کریں۔

☆ بچے جب بولنے لگیں تو ماں باپ کو لازم ہے کہ انھیں بار بار اللہ رسول کا نام سُنائیں، اُن کے سامنے بار بار کلمہ پڑھیں یہاں تک کہ وہ کلمہ پڑھنا سیکھ جائیں۔

☆ بچوں کو سب سے پہلے قرآن شریف اور ضروریات دین کی تعلیم دلائیں۔

اسلامی آداب اور دین و مذہب کی باتیں سکھائیں۔

☆ جب بچے سات برس کے ہوجائیں تو ان کو طہارت اور وضو و غسل کا طریقہ سکھائیں۔ نماز کی تعلیم دے کر ان کو نمازی بنائیں۔ پاکی و ناپاکی، حلال و حرام اور فرض و سنّت وغیرہ کے مسائل بتاتے اور سکھاتے رہیں اور جب دس سال کے ہوجائیں تو سختی کریں مار مار کر نماز پڑھوائیں۔ (ترمذی شریف)

☆ بُری صحبت، کھیل تماشوں، لغویات اور مخرب اخلاق کاموں سے بچائیں۔

☆ چند بچے بچیاں ہوں تو جو چیز بھی دیں سب کو یکساں اور برابر دیں۔ ہرگز کمی و بیشی نہ کریں ورنہ بچوں کی حق تلفی ہوگی بچیوں کو ہر چیز بچوں کے برابر ہی دیں۔

☆ جب بچہ پیدا ہو تو فوراً ہی اس کے دائیں کان میں اذاں اور بائیں کان میں اقامت پڑھیں تاکہ بچہ شیطان کے خلل سے محفوظ رہے اور کھجور وغیرہ کوئی میٹھی چیز چبا کر اس کے منہ میں ڈال دیں تاکہ بچہ شیریں زبان اور با اخلاق ہو۔ پیدائش کے ساتویں دن اُن کا سر منڈا کر بالوں کے وزن کے برابر چاندی خیرات کریں اور اچھا نام رکھیں۔ استطاعت ہو تو عقیقہ بھی کریں۔ لڑکے کی طرف سے دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرا افضل ہے۔

حتیٰ الامکان لڑکیوں کی شادی بیس سال سے پہلے اور لڑکوں کی شادی پچیس سال

کی عمر میں کردیں۔ بچوں کی دیکھ بھال تربیت اور خدمت کے سلسلہ میں عورت ذمہ دار اور جواب دہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿ وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَھُنَّ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ ﴾ (البقرہ) اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں پورے دو سال۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **والمراۃ راعیۃ فی بیت زوجھا و مسئولۃ عن رعیتھا** (بخاری شریف) عورت اپنے شوہر کے گھر کی مسئول (ذمہ دار اور جوابدہ) ہے اور اس سے اس کی رعایا (اولاد اور افراد گھر) کے بارے میں بازپُرس ہوگی۔ ماں ایک چلتا پھرتا مدرسہ ہے۔ اگر آپ نے اُسے تیار کرلیا تو آپ نے ایک پاک صاف قوم کو تیار کرلیا۔

اگر والدین تربیت سے کنارہ کشی کریں گے تو وہ شاندار تربیت کے سلسلہ میں یتیم بن کر بڑھے پلے گا اور بے لگام کی زندگی گزارے گا بلکہ وہ اس یتیم سے زیادہ بدتر ہوگا جس کے ماں باپ موجود نہ ہوں اور وہ اُن کی محبت و پیار سے محروم ہو۔

اسلام نے والدین پر ذمہ داری رکھی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو صحیح تربیت و تعلیم دیں، صالح فرد بنانے کی پوری کوشش کریں، جہنم کا ایندھن بننے بنانے سے بچیں اور بچائیں اولاد کی صحیح پرورش و تعلیم بھی والدین پر فرض قرار دی گئی ہے اسی لئے یوم قیامت اولاد کے بارے میں ماں باپ سے پوچھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ﴾ (التحریم/٦) اے ایمان والو ! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جن پر تند خو طاقتور فرشتے (مقرر) ہیں وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہو۔

معلوم ہوا کہ تعلیم، ہدایت، تربیت و تبلیغ کا سلسلہ مومن کو پہلے خود اپنے اور اپنے گھر والوں سے شروع کرنا چاہئے۔ ایسا نہ کیا جائے کہ دوسرے گھروں اور شہروں میں روشنی کے لئے ہم نکل رہے ہیں اور خود ہمارے گھر میں اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ قرآن عظیم نے کھل کر خود کی اور گھر والوں کی ہدایت و تربیت کی بات کی ہے۔ پہلے اپنے گھر کو درست کیا جائے اور جہنم کی آگ سے بچایا جائے تو یہ سب سے بڑی دین و ملت کی خدمت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بہترین تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن

وَصَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْن